© rasailojaraid.com

کچھ علاج اس کا بھی اے چارہ گراں ہے کہ نہیں ....؟

محافل نعت خوانی کا رواج کچھ عرصہ سے محافل ذکر وبیان پر غالب آ گیا ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ مقررین کی تقاریر میں سامعین کی دلچسپی کا سامان نہیں رہا، یا سامعین کا ذوق بدل گیا ہے اور وہ نثر کی بجائے نظم کے انداز میں اپنی اصلاح کا زیادہ سامان محسوس کرنے لگے ہیں؟۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چوبیس گھنٹے مسلسل ٹی وی اور ریڈیو سے نشر ہونے والے نغموں نے عوام کا مزاج ایسا نغماتی بنا دیا ہو کہ وہ طرز اور لے کے بغیر کوئی بات سننا پسند نہ کرتے ہوں؟ سبب خواہ کچھ بھی ہو یہ تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس وقت ایک خاص مکتبہ فکر میں یہ رجحان عام ہو گیا ہے کہ لاکھوں روپے کے صرفہ سے محفلِ نعت کرائیں گے اور مقرر اگر مفت میں بھی تقریر سنانا چاہے تو نہیں سنیں گے۔ اور تو اور نثر جن کا اوڑھنا بچھونا ہے اور تحریر وتقریر جن کا پیشہ ہے وہ بھی محفلِ نعت کرانے کو جلسۂ سیرت النبی پر ترجیح دیتے ہیں وجہ پوچھو تو ایک ہی ہے کہ محفلِ نعت میں مزا اور لوگ زیادہ آتے ہیں اور جلسہ وتقریر میں نہیں آتے ۔ کیا اس سبب سے اب محافلِ وعظ وتذکیر کی بساط لپیٹ دی جائے گی کہ لوگوں کا رجحان نہیں رہا یا اس کا کچھ مداوا بھی ممکن ہے؟

محافلِ نعت کی برکتیں جو بھی ہوں اس سے انکار ممکن نہیں مگر تشویش کی بات یہ ہے کہ بعض نعت گو حضرات نے ایسے ایسے اشعار کہ ڈالے ہیں جن سے خداوند کریم کی ذات پر طعن اور شرک جلی کا گمان ہوتا ہے، صرف یہی نہیں بلکہ حب رسول میں بسا اوقات ایسے کلمات کا استعمال بھی ہو جاتا ہے جن میں رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی کے احترام کا پہلو کمزور رہ جاتا ہے ، اور جن میں مفرد مخاطب کے الفاظ کچھ اس انداز سے شامل ہوتے ہیں کہ جو کوئی بھی مہذب شخص اپنے کسی بے تکلف دوست کے لئے بھی استعمال کرنا پسند نہ کرے گا۔ ہمیں نعتِ رسول ﷺ سے محبت ہے اور نعت خوانوں سے بھی عداوت نہیں کہ وہ تو ذکرِ رسول سناتے اور محافل میں جان ڈالتے ہیں لیکن کچھ عرصہ سے کچھ ڈوم اور میراثی قسم لوگوں نے نعت خوانوں کا روپ دھار کر اپنی بد عملی و بد کرداری سے اس مقدس پیشہ کو بدنام کر دیا ہے۔ جس کے سبب بڑے بڑے نعت خواں بھی پریشان ہیں۔ نعت کو حبِ رسول ﷺ کے جذبہ کو ابھارنے اور پھر اسے اطاعتِ رسول ﷺ میں بدل ڈالنے کے وسیلہ کے طور پر اختیار کیا گیا تھا مگر اب بعض لوگوں کا مشن اور مقصد نذرانے وصولنے اور سستی شہرت

☆ گستاخ رسول کسی رعایت کا مستحق نہیں ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پانے کی خاطر نعت خوانی کا پیشہ اپنانے کا ہو چلا ہے۔ گزشتہ دنوں رحیم یار خان میں منعقد ایک جلسہ یوم اعلیٰ حضرت میں شرکت کا موقع ملا' وہاں ایک منتظم نے بتایا کہ ہم نے کراچی کے ایک نعت خواں سے محفل کے لئے وقت مانگا تو اس نے کہا ایک لاکھ روپے لوں گا' کرایہ بھاڑا میرا اور میرے ساتھیوں کا الگ ہوگا۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ محافل نعت کرانے والے لوگ ایسے لوگوں کو نہ بلائیں جو حب رسول سے عاری محض پیشہ ور گلوکار ہوں اور جنہیں محفل میں حب رسول کا رنگ بھرنے کی بجائے اپنی جیب بھرنے سے غرض ہو۔ محافل نعت و جلسہ ہائے سیرت کے منتظمین، علماء کرام اور چارہ گرانِ امت سے توجہ کی درخواست اور اللہ رب العزت سے رحم بر حالِ امت کی التجا ہے۔

قل بفضل الله وبرحمته فبذلک فليفرحوا هو خير مما يجمعون (یونس ۵۸)

☆

امتِ مسلمہ کو ماہِ میلادِ مصطفیٰ

مبارک ہو

☆

آیئے مل کر عہد اور کوشش کریں کہ ہم

اب پہلے سے زیادہ حضور ﷺ کی

اتباع کریں گے

مجلس ادارت : مجلہ فقہ اسلامی کراچی

© rasailojaraid.com